رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں سرفہرست کتاب جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی صاحب کی ارسال کردہ ......عہد رسالت میں معاشرہ اور مملکت کی تشکیل...... ہے۔ سیرت کے موضوع پر ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب ایک نئے اسلوب سے لکھی گئی ہے اور اس میں تشکیلِ معاشرہ سے لے کر تشکیلِ مملکت تک کے خدوخال کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کے مرکزی عنوانات اس طرح ہیں ......رسول اکرم ﷺ کی زیر نگرانی ایمان وعقیدہ کی تعلیم وتربیت، مقامِ رسالت اور سنت کی دستوری حیثیت، اسوہ حسنہ سے ماخوذ دستوری، قانونی، اور انتظامی اصول، اخوت ومحبت: سیرتِ رسول اکرم ﷺ کا ایک اہم پہلو، مواخاۃ: پس منظر اور معاشرے پر اثرات، ہجرت کا مفہوم ومقاصد، اسلام کا تصورِ عدل وقضاء، اسلام کا شورائی نظام، الاختیار: اسلام کے سیاسی نظام کی ایک فراموش کردہ اصطلاح پر ایک نظر، عرافہ ونقابہ، ، عہد نبوی میں سفارتی نظم، انسانی حقوق کا تصور اور امت مسلمہ کی حیثیت، اخلاقیات کے پانچ اصول، آجر اور اجیر کے باہمی تعلقات......

علامہ فاروقی صاحب کا اپنی اس کتاب کے بارے میں کہنا یہ ہے کہ اپنے موضوع پر یہ کوئی باقاعدہ مستقل کتاب نہیں بلکہ یہ ان مضامین کا مجموعہ ہے جو گزشتہ پچیس برس میں سیرت طیبہ کے حوالے سے مختلف موضوعات پر لکھے گئے اور مختلف رسائل وجرائد میں شائع ہوئے......یہ فاضل مولف کی انکساری ہے۔

قارئین محترم: کتاب اگرچہ مضامین کا مجموعہ ہے اور مضامین کا تعلق سیرت طیبہ ہی سے ہے اس لئے یہ کتاب خاصی وقیع ہے اور مستقل کتابیں بھی تو مضامین کا مجموعہ ہی ہوا کرتی ہیں، اور

مصنف ان مضامین کو مختلف ابواب وفصول پر تقسیم کرتا اور لکھتا چلا جاتا ہے۔ فاروقی صاحب فرماتے ہیں اس کتاب کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عہد رسالت کے معاشرہ میں ایمان واخلاق کے عملی نمونے قارئین کے سامنے اجاگر ہو جائیں اور سیرت طیبہ کا حقیقی پیغام دل ودماغ میں اتر جائے...... علامہ فاروقی صاحب اپنی اس کوشش میں الحمد للہ کامیاب رہے ہیں ...... اللہ رب العالمین ان کی اس سعی جمیل کو شرف قبولیت عطا فرمائے (آمین) کتاب خوبصورت جلد اور مہر نبوت کے سرورق کے ساتھ شائع ہوئی ہے پونے تین سو صفحات کی اس کتاب کا ہدیہ ۳۰۰ روپے ہے اور ملنے کا پتہ اظہار القرآن، ۱۹۔ اردو بازار لاہور درج ہے۔ سیرت طیبہ کے مذکورہ بالا موضوعات پر مختصر مطالعہ کرنے کے خواہش مند طلبہ ودیگر افراد اس کتاب سے یقیناً مستفید ہو سکتے ہیں۔

دوسرا تحفہ مقالات اسلامیہ کا ہے جو پروفیسر محمد اقبال صاحب صدر شعبہ علوم اسلامیہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے مرتب کئے ہیں۔ ان مقالات کے عنوانات حسب ذیل ہیں۔

قرآن اور تصوف، امام اعظم ابوحنیفہ امام ربانی کی نظر میں، مسلکِ امامِ ربانی، مصطفائی معاشرہ کی تشکیلی بنیاد، اسلام کا نظام عدل واحسان اور برائیوں کا انسداد، تجارت کے اسلامی اصول وضوابط، رسول اللہ ﷺ کی رفاہی منصوبہ بندی اور عہدِ حاضر میں اس کی ضرورت، اسلامی فلاحی مملکت اور اس کے قیام کے لئے عملی تجاویز۔

ان مقالات پر محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صاحب نے تقریظ تحریر فرمائی ہے، وہ لکھتے ہیں:...... آٹھ مقالات کا یہ نوشتہ اپنے اندر متنوع موضوعات اور بوقلموں ہدایات کا ایک مربوط سلسلہ لئے ہوئے ہے، مختلف حوالوں سے ترتیب دئے گئے یہ علمی مضامین قاری کے لئے عمدہ معلومات ہیں ...... ہر مقالہ اپنے اندر معلومات افزا مواد رکھتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ان مضامین کی پذیرائی ہوگی اور دین میں دلچسپی رکھنے والے اصحاب کے لئے ان میں روشنی کی کئی کرنیں ہوں گی جو راہ حیات کے ظلمات کے ازالے کا سبب بنیں گی۔

کتاب دل آویز سرورق کے ساتھ مجلد شائع ہوئی ہے، ۱۵۱ صفحات پر مشتمل کتاب کا ہدیہ صرف ۸۰ روپے درج ہے ...... انجمن نوجوانانِ اسلام فیصل آباد نے اسے حاجی آباد فیصل آباد سے شائع کیا ہے اور یہ درج ذیل پتہ سے مل سکتی ہے...... مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے، فیصل آباد۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک اور قیمتی تحفہ جو ہماری دلچسپی کا بھی ہے

اورمجلّہ کے فقہی مزاج کے عین مطابق بھی وہ ہے ...... کفارہ کا اسلامی تصور...... جس میں اس بات کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے کہ شرعی قوانین میں لفظِ کفارہ کا اطلاق، اہمیت اور فضیلت، کیا ہے۔فہرست مضامین پر ایک اچٹتی نظر ڈالنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ کتاب میں موضوعات کی کہکشاں کس طرح سجی ہے۔مثلاً، کفارہ کی لغوی بحث، اصطلاحی تعریف، لفظ کفارہ قرآن میں، حدیث میں، کفارہ کے مترادفات، کفارے کا آغاز، کفارہ کی اقسام، باعتبار ادائیگی کفارہ کی اقسام، کفارے کے مستحقین (یعنی مال کفارہ لینے کے مستحق لوگ) احادیث سے حدود کے کفارہ ہونے پر استدلال، مذاہب عالم میں کفارے کا تصور، دور جاہلیت میں کفارہ وغیرہ.............

دوسرے باب میں شرعی قوانین میں کفارے کا اطلاق مرکزی عنوان ہے اور ضمنی و ذیلی عنوانات کچھ اس طرح ہیں، کفارہ قسم، قسم کی اقسام، کفارہ صوم، کفارہ ظہار، کفارہ قتل، قتل کی اقسام، عاقلہ، کفارہ حج، جنایاتِ حج، کفارات حج، نذر کی اقسام، نذر کا کفارہ، کفارہ ایلاء، ایلا کا شرعی حکم، کفارہ قذف، کفارہ ذنب، کفارہ لہو ولعب وغیرہ...........

تیسرے باب میں مکفرات ذنوب کا بیان ہے (یعنی گناہوں کا کفارہ بننے والے اعمال) کتابوں پر تبصرہ تو ہم مجلّہ فقہ اسلامی میں کرتے نہیں ہاں تذکرہ کرتے ہیں، تو بر سبیل تذکرہ اس کتاب کے بارے میں علامہ مفتی ناصر جاوید صاحب کا ایک اقتباس پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں ......وہ لکھتے ہیں، کفارات ومکفرات کا اسلامی تصور ادیان عالم کے مقابلے میں زیادہ مبنی بر اعتدال، وسیع و آسان ہے، اس کی مشروعیت انعاماتِ الٰہی میں سے ایک ہے۔ڈاکٹر محمد اویس معصومی صاحب جنہیں اللہ رب العزت نے صرف جمع کا شوق نہیں بلکہ فن تالیف وتصنیف کی باریکیوں کا درک اور قرینے سے سجانے کا سلیقہ بھی عطا کیا ہے ساڑھے سات سو سے زاید آیات واحادیث اور کتب متفرقہ کے حوالہ سے کفارات ومکفرات کی تقریباً جملہ انواع کو یکجا کر کے قارئین پر احسان فرمایا اور مہینوں کے سفر کو گھنٹوں میں بدل دیا ہے۔

راقم اپنی علمی بے بضاعتی وقلیل مطالعہ کے باوجود یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اردو زبان میں اپنے موضوع پر یہ ایک نادر کتاب ہے۔اس کے مندرجات کا آپ جوں جوں مطالعہ کریں گے انشاء اللہ بہت سے علمی نکات سے آگاہ ہوں گے۔کفارہ کے عنوان پر جناب ڈاکٹر حافظ قاری محمد اویس معصومی صاحب نے تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے......وہ اس سے پہلے اور بھی کتابیں لکھ کر دادِ

☆اذا اصبحت فلا تنتظر المساء وعش فی حدود الیوم واجمع همك لاصلاح یومك.☆

تحسین وصول کر چکے ہیں بالخصوص ان کا پی ایچ ڈی کا مقالہ جو قیاس کے عنوان پر ہے اور قیاس مصادر شرعیہ میں سے ایک اہم مصدر ہے ...... مجھے جس قدر طمانیت ان کے پی ایچ ڈی کے مقالہ سے حاصل ہوئی اس سے بڑھ کر مسرت اس مقالہ پر ہوئی جو کفارہ کے موضوع پر ہے، ان کے مقالہ اول میں اگر کوئی کمی یا کسر رہ گئی تھی تو اس کا کفارہ اس میں انہوں نے ادا کر دیا ہے......

علامہ معصومی ہماری مادرِ علمی دار العلوم انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ کے لائق ترین طلبہ میں سے ہیں اور دار العلوم کے بانی و مہتمم حضرت مولانا ابوالحسن شاہ منظور ہمدانی کی انہیں خصوصی دعائیں اور شفقتیں حاصل ہیں...... ان کی دیگر کتب میں مزاج کے تیور، مقالات اربعین، بوڑھے لوگ، بدشگونی اور فال کی شرعی حیثیت، بسم اللہ کی برکتیں، روشن فکر، قیوم زماں اور کلیات راہی شامل ہیں......

فاضلِ نوجوان علامہ معصومی عرصہ دراز سے سلک تدریس سے وابستہ رہے ہیں اور وعظ و تبلیغ کے حوالہ سے اپنی ایک شناخت رکھتے ہیں، مختلف مساجد میں انہیں دروس و تقاریر کا خاصا تجربہ ہے۔ وہ ان دنوں جامع مسجد العمر گرین ٹاؤن کراچی کی زینتِ منبر و محراب ہیں۔ وہ نعت بھی بہت اچھی پڑھتے اور لکھتے ہیں۔ اور تقریر تو ان کا فن ہے۔ تلاشِ حق فاؤنڈیشن کے قیام کے بعد ان کی سرگرمیاں فلاحی بھی ہیں، رفاہی بھی اور علمی و تحقیقی تو ہیں ہی...... اللہ رب العزت نے انہیں مرشد کامل عطا کیا ہے اور ان کے والد گرامی کی دعاؤں نے انہیں بہت جلد عروج عطا کیا ہے...... وہ جامعہ کراچی سے علمی و تحقیق رشتہ رکھتے ہیں...... اللہ کرے وہ جلد وہاں پروفیسر بھی ہو جائیں۔ رب کریم ان کی تمام تر مساعی جمیلہ کو شرف باریابی عطا فرمائے (آمین) اور اس کتاب کو باعثِ نفع خلائق بنائے......

ملٹی کلر ٹائیٹل کے ساتھ اس مجلد کتاب کا ہدیہ ۴۰۰ روپے ہے اور اس کے صفحات بھی چار سو کے لگ بھگ ہیں۔ عمدہ کاغذ پر اس طرح کی کتاب کا اتنے کم ہدیہ میں ملنا آج کل مشکل ہے اور ہاں ابھی تو اس پر ڈسکاؤنٹ بھی ملے گا، ہمارا وجدان یہ کہتا ہے کہ اگر کوئی تلاش حق (فاؤنڈیشن) میں سوالی بن کر علامہ معصومی سے کتاب خود مانگنے چلا جائے تو بعید نہیں کہ مفت بھی مل جائے یا کم از کم خصوصی رعایت پر تو مل ہی سکتی ہے۔ کہ شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را......... اس کتاب کی ایک زوردار تقریب پذیرائی ہونی چاہئے ...... علمی حلقوں کو اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے...... کتاب ملنے کا پتہ جامع مسجد العمر پتھر روڈ گرین ٹاؤن کراچی۔ علاوہ ازیں ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور و کراچی اور دیگر مکتبات سے بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆ادرك المستقبل حتى ياتي مولا تهتم بالغد لانك اذا اصلحت يومك صلح غدك. ☆